روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 4/اکتوبر 2007ء 21 رمضان 1428 ہجری 4 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 227

میری توجہ نہ ہٹا دے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی جس میں نقش تھے۔آپ نے اس کے نقشوں کو ایک نظر دیکھا اور جب فارغ ہوئے تو فرمایا اسے لے جاؤ میں ڈرتا ہوں کہ یہ میری توجہ نماز سے نہ ہٹا دے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب اذا صلی فی ثوب حدیث نمبر360)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے، دعا سے حاصل ہوتی ہے۔غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے، کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہوکر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے۔سچ سمجھو کہ وہ حقیقی طور پر.......... سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں.......... کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی، سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سے کلوں کو چلاتا ہے۔پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت وسکون کو اسی انجن کی طاقت عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الُوہیت کا قائل ہوسکتا ہے(۔) جیسے منہ سے کہتا ہے، ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ......مومن اور حنیف ہے، لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے، وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔

ترک نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے، تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جاویں اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں) ادھر ہی جھکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہوکر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔جیسے وہ شاخیں۔پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتا۔اسی طرح پر وہ دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے، تاکہ اولاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہوجاتا ہے۔..........

پس خوب یاد رکھو! اور پھر یاد رکھو! کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔نماز اور توحید کچھ ہی کہو، کیونکہ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔اس وقت بے برکت اور بیسود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو۔..........

بے شک اصل اور سچ یونہی ہے۔جب تک انسان کامل توحید پر کاربند نہیں ہوتا، اس میں.......... کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی اور پھر میں اصل ذکر کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ نماز کی لذت اور سرور اسے حاصل نہیں ہوسکتا مدار اسی بات پر ہے کہ جب تک برے ارادے، ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں۔انانیت اور شیخی دور ہوکر نیستی اور فروتنی نہ آئے، خدا کا سچا بندہ نہیں کہلاسکتا اور عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے۔

میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کاربند ہوجاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہوجائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص106)

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

انگلستان میں عید الفطر 13/اکتوبر 2007ء بروز ہفتہ منائی جائے گی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الفطر کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے ہوگا اور اڑھائی بجے کے قریب خطبہ عید الفطر نشر ہوگا۔احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

سالانہ کنونشن IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا 27واں سالانہ کنونشن مورخہ 11اور 12 نومبر 2007ء کو انصار اللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔تمام احمدی انجینئرز/ڈپلومہ انجینئرز و آرکیٹیکٹس صاحبان سے شرکت کی دعوت ہے۔نیز تمام ایسے آرکیٹیکٹ وانجینئرز/ڈپلومہ انجینئرز جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی رکنیت حاصل نہیں کی وہ بھی مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر کے رکنیت حاصل کر لیں اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔لہٰذا تمام احمدی Manufacturers بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

نمایاں کامیابی

مکرمہ لبنیٰ وقاص صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ چکلالہ سکیم III تحریر کرتی ہیں۔

نمرہ احمد بنت مکرم بریگیڈیئر (ر) طاہر احمد صاحب نے A Level حصہ اول کے امتحان منعقدہ جون 2007ء میں تین مضامین میں 96% اور ایک مضمون میں 99% نمبر حاصل کر کے چار A گریڈ کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کی۔یہ امتحان یونیورسٹی آف کیمبرج کے تحت لیا گیا۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد

الفضل کی رہنمائی اور برکات

خاکسار ''الفضل'' روزانہ پڑھنے کا عادی ہے۔ جلسہ سالانہ یو کے 2007ء سے واپسی پر گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے اخبارات کا مطالعہ کیا۔ ''الفضل'' کی رہنمائی کے عنوان سے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کا نوٹ پڑھا۔ اسی قسم کا واقعہ خاکسار کی زندگی میں بھی گزرا ہے جس میں ''الفضل'' کی وجہ سے میری راہنمائی، میرے لئے کئی فیوض اور فوائد کا باعث ہوئی تھی۔

1974ء کے پُر آشوب دور میں خاکسار محکمہ ٹیلیفون ہیڈکوارٹر اسلام آباد میں تعینات تھا۔ اس وقت قومی اسمبلی میں جماعت احمدیہ کا معاملہ زیر بحث تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا قافلہ آپ کی رہائش گاہ اسلام آباد سے روزانہ قومی اسمبلی جاتا اور پھر واپسی ہوتی۔ خاکسار بھی ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ ہوتا تھا۔

اسلام آباد آنے سے قبل میری تعیناتی بطور DE (T) حیدرآباد (سندھ) میں تھی جو ایک (Key Post) کہلاتی تھی۔ وہاں کے نامساعد حالات کے پیش نظر میں نے اپنی درخواست پر اسلام آباد ہیڈکوارٹر میں تبدیلی کروالی۔ ایک روز جب میں اپنے دفتر آیا تو دیکھا کہ میز پر میرے ڈیرہ اسماعیل خان کے فوری Transfer Order موجود تھے۔ مجھے ابھی یہاں آئے تقریباً ڈیڑھ سال ہی ہوا تھا۔ اپنے افسران بالا سے ملا۔ وہ خاموش تھے۔ معلوم ہوا کہ ان کے بس کی بات نہیں۔

میں نے اس وقت کے (DG) سے درخواست کی۔ میرا مؤقف تھا کہ آپ مجھے پھر ایک (Key Post) پر بھجوا رہے ہیں۔ میری وہاں Posting سے شہر میں نقص امن کا خطرہ ہے۔ حکومت یہ دعویٰ بھی کرتی ہے کہ وہ ملک میں امن چاہتی ہے۔ میرا فرض ہے آپ کو اصل حالات سے آگاہ کروں۔ جواب یہی ملا کہ آپ کو فوری طور پر اسلام آباد سے جانا ہوگا۔

خاکسار نے یہ صورتحال حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کی خدمت میں زبانی عرض کی۔ انہوں نے فرمایا کہ آپ سارے حالات حضرت خلیفہ ثالث کی خدمت میں بیان کر کے راہنمائی لیں۔ حضور نے بڑی شفقت سے میری عرضداشت سننے کے بعد ارشاد فرمایا کہ آپ ڈی آئی خان اکیلے جا کر Charge لے لیں، بیوی بچوں کو ساتھ نہ لے جائیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ حضور کے ارشاد سے دل کو تسکین ہوئی۔ خاکسار نے ڈی آئی خان جا کر بطور DE(T) چارج لے لیا۔ اگلے روز میں نے شہر کا جائزہ لیا۔ میں نے دیکھا کہ ہمارے خلاف فسادات کی وجہ سے حالات خراب ہیں اور بہت سی دکانیں بند ہیں۔ چند دکانیں اور ایک بیت الذکر مقفل تھیں اور ان پر پولیس کا پہرہ بھی تھا۔ میرے ڈرائیور نے بتایا کہ یہ دکانیں اور بیت الذکر قادیانیوں کی ہیں۔ میں خاموش رہا۔ میری آمد کا علم مقامی علماء کو بھی ہو چکا تھا۔ چند روز بعد جمعہ کے دن میرے متعلق علماء نے ذکر کیا اور کہا کہ کسی قادیانی کی تقرری ہمیں منظور نہیں۔ اس سازش کا مقابلہ کیا جائے گا۔

میں اسی سوچ بچار میں تھا کہ کسی احمدی گھرانے کا پتہ چلے تو ملنے جاؤں۔ تائید الٰہی کا نظارہ دیکھئے۔ جب دفتر پہنچا تو میرے Steno نے (جس کو غالباً علم ہو چکا تھا کہ میں احمدی ہوں)، مجھے بتایا کہ یہاں قریب ہی ملٹری پولیس کا سکول ہے وہاں ڈاک سے ''الفضل'' آتا ہے۔ خاکسار اسی وقت کمانڈنٹ ملٹری پولیس کو ملنے کے لئے گیا۔ حسن اتفاق سے ان کی ڈاک کی ٹرے میں ''الفضل'' پڑا تھا۔ باہمی تعلق پر ہم دونوں خوش ہوئے۔ ان کا نام کرنل (ر) شیخ شریف احمد تھا (جن کا حال ہی میں کراچی میں انتقال ہوا ہے)۔ کرنل صاحب خاکسار کے والد صاحب کو بھی جانتے تھے۔ بڑے پیار اور شفقت کا سلوک کرتے ہوئے انہوں نے میرے لئے Officer's Mess میں کمرے کا فوری انتظام کیا اور فرمایا کہ شہر کے حالات نارمل ہونے تک آپ یہاں چھاؤنی میں ہی ہمارے پاس رہیں۔

تقریباً ڈیڑھ ماہ تک میرا وہاں قیام رہا۔ ''الفضل'' کی رہنمائی اور برکت سے میری حفاظت کا خاطر خواہ انتظام ہوگیا۔ اس طرح میرے خوف کے حالات کو امن میں بدلنے میں ''الفضل'' میرا ممد اور معاون ہوا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم محمد زکریا ورک صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عدنان ورک صاحب کی شادی کی تقریب ہمراہ مکرمہ ایمن عفت چوہدری صاحبہ دختر مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب سیکرٹری مال سان ہوزے 18۔اگست 2007ء کو سان ہوزے امریکہ میں عمل میں آئی۔ تقریب رخصتانہ مہران ریستوان میں منعقد ہوئی۔ تقریب سعید دعا پر ختم ہوئی جو مکرم عبدالشکور صاحب نے کروائی۔ مورخہ 26۔اگست 2007ء کو دعوت ولیمہ کا انعقاد سنگیت بینکویٹ ہال ٹورانٹو میں ہوا۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ دلہن مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم فزیشن حضرت مصلح موعود کی نواسی اور دلہا مکرم الحاج محمد ابراہیم خلیل صاحب مربی اٹلی و افریقہ کا پوتا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو خیر و برکت کا موجب اور دونوں خاندانوں کیلئے خوشیوں کا باعث بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خالد ہدایت بھٹی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم جاوید برکت بھٹی صاحب برین ہیمبرج کی وجہ سے 4 ستمبر 2007ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ نماز جنازہ مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھائی۔ تدفین ہانڈو گجر کے قبرستان میں ہونے پر دعا مکرم مولوی عبداللہ انصاری صاحب نے کروائی۔ مرحوم محکمہ ریلوے میں سٹیشن ماسٹر تھے اور شروع شروع میں جب ربوہ آباد ہوا اور ریلوے کا عملہ آیا تھا اس میں وہ بھی شامل تھے۔ مرحوم عبادت گزار اور نیک انسان تھے۔ پسماندگان میں 3 بیٹے 2 بیٹیاں 8 پوتے پوتیاں 10 نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم محمد غیور احمد صاحب علوی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بہن مکرمہ شامۃ الحبیب صاحبہ بنت مکرم محمد احمد مظفر صاحب علوی نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات کے نکاح کا اعلان مورخہ 20 جولائی 2007ء کو ہمراہ مکرم عطاء الرحیم شاہد صاحب ابن مکرم عبدالرحیم شاہد صاحب سے محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعوض دس ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم عطاء الرحیم شاہد صاحب مکرم ماسٹر فضل دین صاحب مرحوم کے پوتے ہیں مکرمہ شامۃ الحبیب صاحبہ مکرم مولوی محمد صالح صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی پوتی، مکرم شیخ صدیق صاحب شیخ مارکیٹ دارالعلوم وسطی ربوہ کی نواسی اور مکرم حکیم شہاب الدین صاحب اور مکرم حکیم رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے اپنے فضل سے بابرکت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور دونوں بچوں کو اپنے بزرگوں کی طرح نیک اور صالح بنائے۔ آمین

ولادت

محترمہ فریحہ منظور صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم جمال داؤد سلنگی صاحب اور مکرمہ تانیہ جمال صاحبہ یو۔ کے کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 24 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام اقرا تجویز ہوا ہے بچی مکرم داؤد احمد صاحب سلنگی اور محترمہ ناہید داؤد صاحبہ محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم ملک منور احمد صاحب یو۔ کے کی نواسی ہے۔ نیز مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب سلنگی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اِنّی قریب

کرم پہ راضی وہ اپنا حبیب ہوتا ہے
نصیب ہی سے یہ لمحہ نصیب ہوتا ہے
چلو پھر اُس کی تمنا کریں دلِ نومید
وہ اِن دنوں میں سُنا ہے قریب ہوتا ہے

مبشر احمد محمود

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ملک محمد اکرام صاحب

حضرت مسیح موعود کی پُر معارف تحریرات کی روشنی میں

بدظنی ۔ تمام برائیوں کی جڑ ہے

بدظنی ایک ایسی اخلاقی بیماری ہے جو ابتداءً نہایت حقیر اور چھوٹی دکھائی دیتی ہے مگر فی الحقیقت اس کی مثال اس بیج کی مانند ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ نشوونما پاکر تناور درخت بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:۔

یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ (الحجرات:13)

جس طرح ایک بیج ابتداءً کچھ بھی نہیں ہوتا مگر ایک وقت آتا ہے کہ مضبوط درخت بن جاتا ہے اسی طرح بدظنی کا مادہ بڑھتے بڑھتے گناہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور انسان کی روحانی زندگی کے ساتھ ساتھ جسمانی طور پر بھی اس کو نقصان پہنچاتا ہے۔

چنانچہ اس کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

’’نیک ظنی انسان میں ایک فطرتی قوت ہے اور جب تک کوئی وجہ بدگمانی کی پیدا نہ ہو۔ تب تک اس قوت کو استعمال میں لانا انسان کا ایک طبعی خاصہ ہے اور اگر کوئی شخص بلاوجہ اس قوت کا برتنا چھوڑ کر بدظنی کرنے کی عادت پکڑلے تو ایسا انسان سودائی یا وہمی یا مجنون یا مسلوب الحواس کہلاتا ہے۔ مثلاً جیسے کوئی بازار کی شیرینی یا روٹی وغیرہ کو اس وہم سے کھانا چھوڑ دے کہ کہیں حلوائیوں یا نان بائیوں وغیرہ نے ان چیزوں میں زہر نہ ملا رکھی ہو۔ یا سفر کی حالت میں ہر ایک راستہ بتلانے والے پر شک کرے کہ شاید یہ مجھے دھوکا ہی نہ دیتا ہو۔ یا حجامت کرانے کے وقت میں حجام سے ڈرے کہ کہیں استرہ مار کر مجھے قتل نہ کر دے یہ سب خیال مقدمات جنون اور دیوانگی کے ہیں۔‘‘

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول ص 96)

بدظنی بری بلا ہے

اس برائی کی مزید قباحتوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اس بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ، اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے گا، تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 62)

بدظنی کا انجام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

غرض بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ یہاں تک لکھا ہے کہ جس وقت دوزخی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ ان سے یہی فرمائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ پر بدظنی کی۔ بعض لوگ اس خیال کے بھی ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خطاکاروں کو معاف کر دے گا اور نیکوکاروں کو عذاب دے گا۔ ایسا خیال بھی اللہ تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ اس لئے کہ اس کی صفت عدل کے سراسر خلاف ہے۔ گویا نیکی اور اس کے نتائج کو جو قرآن شریف میں اس نے مقرر فرمائے ہیں، بالکل ضائع کر دینا اور بے سود ٹھہرانا ہے۔ پس خوب یاد رکھو کہ بدظنی کا انجام جہنم ہے۔ اس کو معمولی مرض نہ سمجھو۔ بدظنی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنم ملتا ہے۔ بدظنی صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے۔ اس لئے تم اس سے بچو اور صدیق کے کمالات حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص 247)

جنون کا سبب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دو قوتیں انسان کو مجربہ جنون کر دیتی ہیں۔ ایک بدظنی اور ایک غضب جبکہ افراط تک پہنچ جاویں۔ ایک شخص کا حال سنا کہ وہ نماز پڑھا کرتا تھا کہ اول ابتدا جنون کی اس طرح سے شروع ہوئی کہ اسے نماز کی نیت کرنے میں شبہ پیدا ہونے لگا اور جب پیچھے اس امام کے کہا کرے تو امام کی طرف انگلی اٹھا دیا کرے۔ پھر اس کی تسلی اس سے نہ ہوتی تو امام کے جسم کو ہاتھ لگا کر کہا کرے کہ ’’پیچھے اس امام کے‘‘ پھر اور ترقی ہوئی تو ایک دن امام کو دھکا دے کر کہا کہ ’’پیچھے اس امام کے‘‘۔

پس لازم ہے کہ انسان بدظنی اور غضب سے بہت بچے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 404)

تمام خرابیوں کی جڑ

بدظنی ایک ایسا خطرناک گناہ ہے کہ جس کا تعلق نہ صرف مخلوق سے بلکہ خالق سے بھی ہوتا ہے اسی طرح خدا کی طرف سے آنے والے مامورین کے متعلق بھی یہ گناہ اپنی پوری شدت کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ ان ہر سہ پہلوؤں کے حوالے سے سیدنا حضرت مسیح موعود اس پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یہ خوب یاد رکھو کہ ساری خرابیاں اور برائیاں بدظنی سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس سے بہت منع فرمایا ہے اور پھر فرمایا کہ ان بعض الظن اثم (الحجرات:13) .... میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوءِ ظن پیدا ہو، تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے، تاکہ اس معصیت اور اس کے برے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے۔ اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 246)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنون فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے۔ اگر نیک ظن کرے تو پھر کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔ جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزل مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔ بدظنی بہت بری چیز ہے۔ انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اور پھر بڑھتے بڑھتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 375)

گناہوں کی جڑ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سارے گناہوں کی جڑ بدظنی ہے۔ لکھا ہے کہ جب کافر لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو انہیں کہا جائے گا کہ یہ تمہاری بدظنی کا نتیجہ ہے۔ خدا تعالیٰ کا رسول تمہارے پاس آیا۔ اس نے تمہیں نیکی کی بات سکھائی۔ توبہ اور استغفار کا سبق دیا پر تم نے اس کی مخالفت کی اور اس پر بدظنی کر کے کہا کہ تجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی الہام نہیں ہوتا۔ تو سب باتیں اپنے پاس سے بنا کر کہتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 40)

خدا تعالیٰ کی ہستی کی نسبت بدظنی کا ارتکاب بھی عام ہے اور اس قدر باریک کہ بدظنی کرنے والا یہ سمجھتا ہی نہیں کہ خدا پر اس نے بدظنی کر لی ہے۔ اس حوالہ سے سیدنا حضرت مسیح موعود اس مضمون کو بھی وضاحت سے کھولتے ہیں۔ فرمایا:۔

انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرنے سے بچے کیونکہ اس کا انجام آخر میں تباہی ہوا کرتا ہے۔ جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے (۔) (حم السجدۃ:24) اس لئے سمجھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرنا اصل میں بے ایمانی کا بیج بونا ہے۔ جس کا نتیجہ آخر کار ہلاکت ہوا کرتا ہے۔ جب کبھی خدا تعالیٰ کسی کو اپنا رسول بنا کر بھیجتا ہے تو جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 412)

بدظنی سے شرک پیدا ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

شر بدظنی سے پیدا ہوتا ہے۔ قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بدظنی مت کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑو۔ اسی سے مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ ہر میدان میں مومن کی مدد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں میدان میں تیرے ساتھ ہوں وہ اس کے لئے ایک فرقان پیدا کر دیتا ہے جو اس کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنی کرتا ہے۔ جو شخص خدا تعالیٰ سے نیک ظن کرتا ہے وہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے، وہ مجبور ہوتا ہے کہ اپنے لئے کوئی دوسرا معبود بنائے اور شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 35)

اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان

جب انسان خدا تعالیٰ پر بھی بدظنی کرنے لگتے ہیں تو اس کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ بدخیالی، یہ غفلت اور خود رفتگی کیوں پیدا ہوئی ہے؟ اس کی جڑ بھی وہی خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ اس کو صادق یقین نہیں کیا۔ انسان کی عادت ہے کہ جس کام پر اس کی آنکھ کھل جاوے اور کسی امر کو یہ اپنے لئے مفید سمجھ لے وہی کرتا ہے۔ ایک تاجر کو معلوم ہو جاوے کہ کہ فلاں ملک میں اگر اس کا مال جاوے تو اسے اس قدر فائدہ ہوگا تو ضرور اپنا مال وہیں لے جائے گا۔ ایسا ہی ایک زمیندار اور دوسرے اہل حرفہ کرتے ہیں۔ اسی طرح پر اگر انسان کی آنکھ کھل جاوے اور عاقبت کا فکر اسے دامنگیر ہو اور وہ ایک یقین اپنے اندر پیدا کر لے کہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہونا ہے تو اس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر فرمایا ہے کہ اگر مجھ پر نیک ظن ہوتا تو مشکل کیا تھا؟ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مشکل تھا؟ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کا خوف جب غالب ہو تو آدمی کیسا ہی مصروف ہو۔ اسے چھوڑ کر بھی ادا کر سکتا ہے۔ اس وقت ہم سب یہاں بیٹھے ہیں اور ایک کام میں مصروف ہیں۔ لیکن اگر خدانخواستہ اس وقت زلزلہ آ جاوے تو ہم میں سے کوئی یہاں رہ سکتا ہے؟ سب کے سب لوگ بھاگ جاویں یہاں تک کہ مریض اور ضعیف بھی دوڑ پڑیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خوف کے ساتھ ایک قوت آتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ ہوتی تو طاقت آ جاتی اور اس کے احکام کی تعمیل کے لئے ایک جوش اور اضطراب پیدا ہو جاتا۔

غرض بدظنی تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ جو نیک ظنی سے خدا تعالیٰ کی کتاب پر ایمان لاویں تو سب کچھ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان ہو تو پھر کیا ہے جو نہیں ہو سکتا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ فلاں گناہ کیونکر چھوٹ سکتا ہے۔ یہ باتیں اسی وجہ سے پیدا ہوتی

ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کامل ایمان نہیں ہوتا چونکہ اس کوچہ سے نامحرم ہوتے ہیں اس لئے ایسے اوہام طبیعت میں پیدا ہوتے ہیں۔ مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس نے نطفہ سے انسان کو بنا دیا ہے وہ اس انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کر سکتا ہے اور کرتا ہے۔ ہاں ضرورت ہے طلبگار دل کی۔

(ملفوظات جلد چہارم ص659 تا660)

تمام فسادوں کی وجہ

چونکہ روزمرہ زندگی میں ایک انسان کا دوسرے انسان سے واسطہ پڑتا رہتا ہے اس لئے بدظنی کے مواقع بھی پہلی دو صورتوں سے بڑھ کر ہوتے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو باہمی تعلقات کے خراب ہونے اور جھگڑے کا سبب یہی بدظنی ہوتی ہے۔ حضور اس بارے میں فرماتے ہیں:۔

ہاں آپس میں جو ایک فرقہ میں ہوں تو لڑائی جھگڑا کی زیادہ تر بنیاد بدظنی ہوتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ دوزخ میں دو تہائی آدمی بدظنی کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ قیامت کے دن میں لوگوں سے پوچھوں گا کہ اگر تم مجھ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ کرتے تو اس کے احکام پر کیوں نہ چلتے انہوں نے خدا تعالیٰ پر بدظنی کی اور کفر اختیار کیا اور بعض تو خدا کے وجود تک کے منکر ہو گئے۔ تمام فسادوں اور لڑائیوں کی وجہ یہی بدظنی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص33)

بدظنی کا مرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص214 تا215)

بدظنی سے بچنے کی تلقین

آخر پر سیدنا حضرت مسیح موعود کی ایک عظیم الشان نصیحت کا ذکر کرتا ہوں جس میں آپ نے نہایت دلنشین پیرائے میں اس بدی سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔ فرمایا:

ہر قسم کے گناہوں سے جو خواہ آنکھوں سے متعلق ہوں یا کانوں سے ہاتھوں سے یا پاؤں سے بچتا رہے۔ کیونکہ فرمایا ہے (بنی اسرائیل: 37) یعنی جس بات کا علم نہیں خواہ نخواہ اس کی پیروی مت کرو۔ کیونکہ کان، آنکھ، دل اور ہر ایک عضو سے پوچھا جاوے گا۔ بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا۔ یہ بہت بری بات ہے جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ اصل بدظنی کو دور کرنے کے لئے ہے کہ جب تک مشاہدہ اور فیصلہ صحیح نہ کرے نہ دل میں جگہ دے اور نہ ایسی بات زبان پر لائے۔ یہ کیسی محکم اور مضبوط بات ہے۔ بہت سے انسان ہیں جو زبان کے ذریعہ پکڑے جائیں گے۔ یہاں دنیا میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے آدمی محض زبان کی وجہ سے پکڑے جاتے ہیں اور انہیں بہت کچھ ندامت اور نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص654)

گر نہ ہوتی بدگمانی کفر بھی ہوتا فنا
اسکا ہووے ستیاناس اس سے بگڑے ہوشیار
بدگمانی سے تو رائی کے بھی بنتے ہیں پہاڑ
پر کے اک ریشہ سے ہو جاتی ہے کوّوں کی قطار

الفضل کا مطالعہ اور ہماری ذمہ داریاں

(مکرم گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی جگہوں سے رزق کے سامان مہیا کرتا ہے جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

(مسند امام اعظم جلد نمبر1 ص25)

قرآن کریم نے اخبارات، رسائل اور کتب کی وسیع اشاعت کی پیشگوئی فرمائی ہے، اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف میں آخری زمانہ کی نسبت اور بھی پیشگوئیاں ہیں ان میں سے ایک یہ پیشگوئی بھی ہے واذاالصحف نشرت یعنی آخری زمانہ وہ ہوگا جب کہ کتابوں اور صحیفوں کی اشاعت بہت ہوگی گویا اس سے پہلے کبھی ایسی اشاعت نہیں ہوئی تھی۔ یہ ان کلوں کی طرف اشارہ ہے جن کے ذریعہ سے آج کل کتابیں چھپتی ہیں اور پھر ریل گاڑی کے ذریعہ سے ہزاروں کوسوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔

ایسا ہی قرآن شریف میں آخری زمانہ کی نسبت یہ پیشگوئی ہے کہ اذاالنفوس زوجت یعنی آخری زمانہ میں ایک یہ واقعہ ہوگا کہ بعض نفوس بعض سے ملائے جاویں گے یعنی ملاقاتوں کے لئے آسانیاں نکل آئیں گی اور لوگ ہزاروں کوسوں سے آئیں گے اور ایک دوسرے سے ملیں گے۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد23 صفحہ 322)

سیدنا حضرت مصلح موعود تقریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1937ء میں فرماتے ہیں:۔

ایک طبقہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو اپنے آپ کو ارسطو اور افلاطون کا بھائی سمجھتے ہیں انہیں توفیق بھی ہوتی ہے اور اخبار کی خریداری کی استطاعت بھی رکھتے ہیں مگر جب کہا جاتا ہے کہ آپ ''الفضل'' کیوں نہیں خریدتے تو کہہ دیتے ہیں اس میں کوئی ایسے مضامین نہیں ہوتے جو پڑھنے کے قابل ہوں۔ ان کے نزدیک دوسرے اخبارات میں ایسے مضامین ہوتے ہیں جو پڑھے جانے کے قابل ہوں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے پڑھنے کے لئے اخبار خریدیں ایسے لوگ یقیناً وہمی ہوتے ہیں اور ان میں قوت موازنہ نہیں پائی جاتی۔

میرے سامنے جب کوئی کہتا ہے کہ ''الفضل'' میں کوئی ایسی بات نہیں ہوتی جس کی وجہ سے اسے خریدا جائے تو میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ مجھے تو اس میں کئی باتیں نظر آ جاتی ہیں آپ کا علم چونکہ مجھ سے زیادہ وسیع ہے اس لئے ممکن ہے کہ آپ کو اس میں کوئی بات نظر نہ آتی ہو۔

ہماری اخباری زندگی اتنی مضبوط نہیں جتنی کہ ہونی چاہئے حالانکہ یہ زمانہ اشاعت کا زمانہ ہے اور اس زمانہ میں اشاعت کے مراکز کو زیادہ سے زیادہ مضبوط ہونا چاہئے۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر اخبارات کے متعلق ہماری جماعت کی وہی حالت ہو جائے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں تھی تو اخبار ''الفضل'' کے روزانہ ہونے کے باوجود کم از کم پانچ ہزار خریدار پیدا ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ہمارے دوستوں کے اندر وہی روح پیدا ہو جائے کہ وہ کہیں ہم نے بہرحال اخبار خریدنا ہے چاہے ہمیں پڑھنا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔

اگر یہ لوگ اپنے اندر زندگی کی حقیقی روح پیدا کریں اور عورتوں اور بچوں اور ان لوگوں کو نکال بھی دیا جائے جو انتہائی غربت کی وجہ سے کسی اخبار کے خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے تو کم از کم بیس ہزار لوگ یقیناً ہماری جماعت میں ایسے موجود ہیں جو سستا یا مہنگا کوئی نہ کوئی اخبار خرید سکتے ہیں مگر افسوس ہے کہ اس طرف توجہ نہیں کی جاتی اور ان کا نفس یہ عذر تراشنے لگ جاتا ہے کہ اور چندوں کی کثرت کی وجہ سے ہم اخبار نہیں خرید سکتے حالانکہ اس قسم کے چندے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی تھے اور گو اس وقت عام چندہ کم تھا مگر ایسے مخلص بھی موجود تھے جو اپنا تمام اندوختہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کر دیتے تھے۔

(انوار العلوم جلد14 ص543)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 27 جنوری 1967ء کو جلسہ سالانہ ربوہ کے خطاب میں فرمایا۔

سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر گھر میں الفضل پہنچے اور الفضل سے ہر گھر فائدہ اٹھا رہا ہو۔ ابھی جماعت کے حالات ایسے ہیں کہ شاید ہر گھر میں ''الفضل'' نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن جماعت کے حالات ایسے نہیں کہ ہر گھر اس سے فائدہ بھی نہ اٹھا سکے۔ اگر ہر جماعت میں ''الفضل'' پہنچ جائے اور جو بڑی جماعت ہے اور اس کے آگے کئی حلقے ہیں اس کے ہر حلقہ میں الفضل پہنچ جائے اور الفضل کے مضامین وغیرہ دوستوں کو سنائے جائیں تو ساری جماعت اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ خصوصاً خلیفہ وقت کے خطبات اور مضامین اور درس اور ڈائریاں وغیرہ ضرور سنائی جائیں۔ خصوصاً میں نے اس لئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خلیفہ وقت کو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ بنایا ہے۔

پس الفضل کی اشاعت کی طرف جماعت کو خاص توجہ دینی چاہئے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو الفضل خریدنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے کانوں تک وہ آواز پہنچنی چاہئے جو مرکز کی طرف سے اٹھتی ہے اور خلیفۂ وقت جو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ ہے اس کی طرف آپ کے کان ہونے چاہئیں اور اس کی طرف آپ کی آنکھیں ہونی چاہئیں اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دنیا میں (دین حق) جلد تر غالب ہو جائے۔

(روزنامہ الفضل 28 مارچ 1967ء)

رمضان کے مبارک ایام میں اللہ تعالیٰ جہاں ہمیں بے شمار نیکیاں کرنے کی توفیق دیتا ہے، وہاں یہ نیک کام بھی بجا لائیں کہ روزنامہ الفضل کے خریدار بنیں، اس روحانی نہر کو اپنے گھر میں جاری کریں۔ دوسروں تک اس پیغام کو پہنچائیں۔ اگر آپ الفضل کے خریدار ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی کشائش سے نوازا ہوا ہے، آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنی استطاعت رکھتے ہیں کہ کسی ضرورت مند کے نام یہ پرچہ لگوا دیں تو اس نیک کام میں ضرور آگے آئیں، شاید اللہ تعالیٰ کو رمضان المبارک میں آپ کی یہ ادا بہت پیاری لگے اور آپ ثواب کے مستحق ٹھہریں۔ ہر گھر میں الفضل آنا ضروری ہے۔ الفضل کا سالانہ چندہ ربوہ میں -/1200 روپے ہے اور بیرون ربوہ بمع ڈاک خرچ مبلغ -/1425 روپے سالانہ ہے۔ اس صدقہ جاریہ میں حصہ لیں۔ خود بھی الفضل کا مطالعہ کریں اور دوسروں کو بھی تلقین کریں تاکہ آپ کی آنے والی نسلیں دینی لحاظ سے سنور جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک کام میں آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ: مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب

31واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کینیڈا

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا، سہ روزہ اکتیسواں جلسہ سالانہ اپنی تمام تر اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ 29 جون کو شروع ہوکر یکم جولائی 2007ء کو انٹرنیشنل سینٹر، مسی ساگا میں بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں کینیڈا کے دُور دراز علاقوں سے بڑی بھاری تعداد میں حضرت مسیح موعود کے فرزانے والہانہ رنگ میں تشریف لائے اس جلسہ میں اٹھارہ ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال چودہ ہزار سے زائد افراد نے شمولیت کی۔

جمعۃ المبارک کے روز پہلے اجلاس میں تلاوت، نظم اور ترجموں کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقع پر پہلے اُردو میں اور پھر اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ حضور انور نے اس پیغام میں جماعت احمدیہ کینیڈا سے اپنی غیر معمولی اعلیٰ توقعات کا اظہار فرمایا۔

حضور انور کے پیغام کے بعد امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔ آپ نے ''ماحولیاتی آلودگی کا سدباب'' کے موضوع پر سیر حاصل تقریر کی۔

پہلے اجلاس میں جن مہمانان خصوصی نے حاضرین سے خطاب فرمایا ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

Hon. Jason Kenney, Secretary of State (Multiculturalism and Canadian Identity)

کنزرویٹو پارٹی کی جانب سے ممبر آف پارلیمنٹ اور سیکرٹری وزارت مملکت کے عہدہ پر فائز ہیں۔ آپ افتتاحی تقریب میں وزیراعظم کینیڈا عزت مآب سٹیفن ہارپر کی نمائندگی کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کا کینیڈا کی ترقی میں پُرامن تعاون کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کینیڈا کے وزیراعظم عزت مآب سٹیفن ہارپر کا خصوصی پیغام پڑھ کر سُنایا جس میں اُنہوں نے جلسہ سالانہ 2007ء کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا تھا اور کینیڈا کو امن کا گہوارہ بنانے کے لئے جماعت احمدیہ کی کاوشوں کو سراہا۔

اس کے بعد صوبہ اونٹاریو کی وزیر ماحولیات اور پارلیمنٹ کی ممبر Hon. Laurel Broten نے جلسہ سے خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ مجھے اِس جلسہ میں شامل ہوکر اور قرآن کریم کی اِس بارے میں واضح تعلیمات کو سُن کر بہت خوشی اور اطمینان ہوا ہے۔ آپ نے نیک تمناؤں کے ساتھ تقریر کو ختم کیا۔

Michael Grant Ignatieff, MP

پروفیسر صاحب موصوف وفاقی حکومت کینیڈا کی فیڈرل پارلیمنٹ کے ممبر اور حزب اختلاف لبرل پارٹی کے نائب قائد ہیں۔ آپ نے بھی مختصر خطاب کیا اور جلسہ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ممبر پارلیمنٹ Maria Minna نے کہا کہ مجھے اِس جلسہ میں قرآن کریم کی تعلیمات کو سیکھنے کا موقع ملا ہے۔ آپ نے بھی جلسہ کی کامیابی کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ایک اور مہمان ماضی میں وفاقی وزیر مملکت اور وزیراعظم کینیڈا کی پارلیمنٹری سیکرٹری بھی رہ چکی ہیں اور اب اپنی موجودہ حیثیت میں نئے آنے والے پیشہ ور ڈاکٹروں، انجینئروں، وکلاء کی بہبودی کے لئے کام کرنے کا تہیہ کرچکی ہیں۔ آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ سے میرا برسوں کا تعلق ہے۔ میں جماعت احمدیہ کے اخلاص اور کردار سے بے حد متاثر ہوں۔ آپ نے دین حق کی اعلیٰ تعلیمات کو سراہا اور انسانیت کی خدمت کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کیا۔

مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے صفات باری تعالیٰ کی ایک صفت حافظ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآن کریم سے اس صفت پر روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا حافظ ہے اور حضرت مسیح موعود کی ان تعلیمات کو پیش کیا جو بنی نوع انسان کی حفاظت کرسکتی ہیں۔

شام پونے آٹھ بجے اجتماعی دعا کے ساتھ پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن

صبح ساڑھے دس بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے کی۔ تلاوت، نظم اور ترجمہ کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

مکرم مولانا محمد طارق اسلام صاحب، مشنری ایسٹرن ریجن آٹواہ نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر پہلی بیعت کے تاریخ ساز عہد پر روشنی ڈالی۔

مکرم مولانا محمد اشرف عارف صاحب مشنری ویسٹرن ریجن کیلگری نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے حسین پہلوؤں حکمت ومعرفت، دور اندیشی، صلح جوئی دانش مندی پر روشنی ڈالی اور صلح حدیبیہ کی شرائط بیان کیں۔

مکرم مولانا چوہدری منیر احمد صاحب مشنری ایم ٹی اے ٹیلی پورٹ نے ایم ٹی اے کی اہمیت وافادیت، اغراض ومقاصد اور نئی نسل کی اہم ضرورت پر روشنی ڈالی۔ آپ نے قرآن کریم کے ارشادات اور حضرت اقدس مسیح موعود کی پرشوکت تحریرات پیش کیں۔

مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب نے قرآن کریم کی تمثیلات، تشبیہات اور استعارات کی حکمت ومعرفت پر سیر حاصل بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم کی تمثیلات، تشبیہات اور استعارات حکمت ومعرفت اور علم ودانش کا ایک لامتناہی خزانہ ہے۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ، صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے آنحضرت ﷺ کے مثالی اخلاق کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

کینیڈا کی سب سے بڑی بیت، بیت النور کیلگری کا سنگ بنیاد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 18 جون 2005ء کو رکھا۔ اور اس کی تعمیر کا کام 28 جولائی 2006 کو شروع ہوا۔ امید ہے یہ عظیم منصوبہ دسمبر 2007ء میں مکمل ہوگا۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کی بیوت کے پراجیکٹ مینیجر مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب نے ویڈیو دکھاتے ہوئے اس بیت کی تعمیر کے مراحل کی تفصیلات بتائیں۔

اس پروگرام کے بعد پونے دو بجے دعا کے ساتھ دوسرا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد دوپہر کا کھانا مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اور ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

شام چار بجے جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر اول جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد تیسرے اجلاس کی تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب، سیکرٹری بیت الذکر ٹورانٹو نے گزشتہ سال فوت ہوجانے والے تینتیس مرحومین کے اسمائے گرامی پڑھ کر سنائے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد فرمودہ جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد کے مطابق مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کا اعلان کیا گیا۔

مکرم عطاء الواحد (Lahaye) نے تخلیق: ارتقاء یا شعور کے موضوع پر نہایت علمی اور تحقیقی تقریر کی۔

پاکستانی نژاد واجد علی خان، ممبر پارلیمنٹ اور مشیر وزیراعظم برائے امن مشرق وسطیٰ نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ اگر دنیا بھر کے لوگ آپ کی طرح امن وسلامتی کی بات کریں تو بہت سے مسائل کا حل ممکن ہوسکتا ہے۔

مکرم ملک لال خان صاحب نے جماعت احمدیہ کینیڈا اور بیت احمدیہ، مسی ساگا کے لئے ان کی گراں قدر خدمات اور دوستی کے اعتراف کے طور پر Hazel McCillion کو کرسٹل کی ایک تختی پیش کی۔

Herworship Hazel of McCillion, Mayor the City of Mississauga دسویں بار مسی ساگا شہر کی میئر منتخب ہوئی ہیں۔ 1986ء میں پہلی مرتبہ ہمارے جلسہ سالانہ پر تشریف لائی تھیں اور اُس کے بعد سے ہر سال جلسہ میں شامل ہوتی ہیں۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے گہرا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مَیں اپنی پسندیدہ جماعت کی جانب سے یہ ایوارڈ حاصل کرکے بہت فخر محسوس کرتی ہوں۔ جماعت احمدیہ سے میرا تعلق بہت پرانا ہے۔ میں اس جماعت کو برسوں سے جانتی ہوں۔ آپ نے کہا کہ آپ کی جماعت انتہائی پُرامن طریقے سے کینیڈا کی ترقی میں شامل ہے۔ میں سمجھتی ہوں اگر دین حق کے بنیادی ارکان پر عمل کیا جائے تو دنیا یکسر بدل سکتی ہے۔

مکرم مولانا مختار احمد چیمہ صاحب، پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا نے قدیم صحیفوں سے ان پیش گوئیوں کو بیان فرمایا جن میں آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود کی آمد کا ذکر پایا جاتا ہے۔

Hon. Dr. Jack Layton, Leader of NDP جو ممبر پارلیمنٹ اور نیو ڈیموکریٹک پارٹی کے قائد ہیں اور ایک نامور پروفیسر اور محقق ہیں۔ آپ نے ہمارے جلسہ گاہ کے بینر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

Love for all hatred for none

(محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں) بہت خوبصورت ہے اور آپ واقعی بہت محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ آپ نے مکرم پروفیسر مختار احمد چیمہ صاحب کی تقریر ''مسیح کی آمد قدیم صحیفوں کی روشنی میں'' بڑے غور سے سنی اور اس کا ایک حوالہ فوراً اپنے Blackberry پر محفوظ کرلیا اور کہا کہ مجھے قرآن کریم کا یہ حوالہ بہت ہی پسند آیا ہے جس میں یہ آتا ہے کہ تم میں سے سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یعنی اللہ کی نظر میں وہی سب سے بہتر ہے جس کے اعمال بہتر ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر کینیڈین کلچر اس مقدس اصول پر کاربند ہوجائے تو ہمارے تمام مسائل حل ہوجاتے ہیں۔

مکرم بیرسٹر میاں احمد ندیم صدیق صاحب نے دین میں عورت کے بارے میں قوانین بیان کئے۔ انہوں نے اس بات کو ثابت کیا کہ جس طرح دین نے عورتوں کے حقوق کا تحفظ کیا دنیا کے دیگر مذاہب اس کی نظیر نہیں پیش کرسکتے۔

جناب گوربخش سنگھ ملہی جو اُسی حلقہ کی چودہ سال سے نمائندگی کررہے ہیں جہاں جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے، آپ نے اپنے مختصر خطاب میں اِس امر پر اپنی خوشی کا اظہار کیا کہ یہ جلسہ سالانہ کئی سالوں سے اُن کے حلقہ میں منعقد ہورہا ہے۔ آپ نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جماعت کے اخلاص ومحبت کی تعریف کی اور جلسہ کی کامیابی کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

Hon. John Tory, Leader of Opposition, Parliament of

Ontario صوبہ کی پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف کا قلمدان سنبھالے ہوئے ہیں۔آپ نے فرمایا کہ مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ مَیں مقامی اداروں اور پولیس کے محکمے میں آپ کی کمیونٹی کا ذکر بڑے فخر سے ایک مثالی جماعت کے طور پر کرتا ہوں۔آپ سماجی ذمہ داریوں کو انتہائی خاموشی سے سنبھال لیتے ہیں۔یہ طریقہ ہم سب کو اپنانا چاہئے اور آپ کی تقلید کرنی چاہئے۔آپ نے کہا کہ دین حق امن کا مذہب ہے اور محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں کے اصولوں پر کام کرتا ہے اور جو لوگ اِس کے علاوہ باتوں کا پرچار کرتے ہیں وہ دین حق کی صحیح نمائندگی نہیں کرتے۔

مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب نے بنی نوع انسان کی خدمات کے لئے جماعت احمدیہ کینیڈا کے کردار پر روشنی ڈالی۔اور ساتھ ساتھ ان کی ویڈیو بھی دکھائی۔

امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا نے تازہ ترین کتب پر تبصرہ فرمایا اور احباب جماعت کو تلقین کی کہ وہ نہ صرف یہ کتابیں خریدیں بلکہ ان کا مطالعہ بھی کریں تا کہ ان کے دینی علم میں اضافہ ہو۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس سات بجے اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

اجلاس شبینہ

رات ساڑھے آٹھ بجے بیت الاسلام ٹورانٹو میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی صدارت میں اجلاس شبینہ منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں حضرت اقدس مسیح موعود کے مشہور عربی قصیدہ

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ

کے چار اشعار منتخب کئے گئے جن کے سات مختلف زبانوں میں تراجم پیش کئے ۔ مکرم حافظ صاحب موصوف نے صدارتی خطاب میں دعوۃ الی اللہ کے پرحکمت طریق کے متعلق بصیرت افروز تقریر کی اور اس حوالہ سے سیرۃ کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے مکرم حافظ صاحب موصوف کی تقریر کا انگریزی ترجمہ مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب نے پیش کیا۔ دعا کے بعد دس بجے مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں۔

تیسرا دن

آج کا دن کینیڈا کی یوم آزادی کا دن تھا اور داعیین الی اللہ اور احباب جماعت کے ذاتی تعلقات اور روابط سے سینکڑوں مہمانوں کو اس اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔اس لئے اس خاص پہلو سے اس اجلاس کے انتظامات کئے گئے تھے۔آج کے دن سب سے زیادہ تعداد میں احباب وخواتین اجلاس میں شرکت کرتے ہیں جن میں ایک اچھی خاصی تعداد مہمانوں کی ہوتی ہے۔

یہ اجلاس دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔صبح ساڑھے دس بجے پہلا اجلاس شروع ہوا ۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم مولانا اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے کی۔تلاوت، نظم اور ترجموں کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

مکرم سلیم اختر فرحان کھوکھر صاحب نے عرفان الٰہی کے موضوع پر تقریر کی۔آپ نے مختلف مذاہب میں خدا تعالیٰ اور عبادت کے تصور کو بیان کیا۔ نیز خدا تعالیٰ کے بارے میں بعض مفکرین کے نقطہ ہائے نظر پر بھی روشنی ڈالی۔آپ نے آخر پر کہا کہ دین حق میں خدا تعالیٰ اور عبادت کا تصور سب سے اعلیٰ، ارفع اور جامع ہے۔

مکرم صبیح احمد ناصر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ کینیڈا نے علم انعامی اور اول، دوم سوم، چہارم اور پنجم آنے والی مجالس کے لئے قواعد وضوابط اور معیار بیان کئے اور ان کا اعلان کیا۔مجلس خدام الاحمدیہ ایڈمنٹن کے قائد صاحب کو علمِ انعامی اور امتیاز حاصل کرنے والی دیگر مجالس کے قائدین اور ناظمین کو امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے خصوصی اسناد عطا فرمائیں۔

مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب ، چیئر مین تعلیم ایوارڈ کمیٹی کینیڈا نے چونتیس طلبا اور چھیاسٹھ طالبات کے نام پیش کئے جنہوں نے 2005ء اور 2006ء کے تعلیمی سالوں میں غیر معمولی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ جب کہ 2006ء میں چھ حضرات نے فنی اور تکنیکی میدانوں میں نمایاں کردار ادا کیا اس طرح کل 106 امیدوار اسناد کے مستحق قرار پائے 34 طلباء اور 6 حضرات کو امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے خصوصی اسناد عطا کیں۔ جبکہ 30 جون 2007ء بروز ہفتہ کو شام کے اجلاس میں مستورات کے جلسہ گاہ میں چھیاسٹھ طالبات کے نام پیش کئے گئے اور انہیں محترمہ صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ نے اسنادِ خصوصی عطا فرمائیں۔

بارہ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت جماعت احمدیہ کینیڈا کے امیر مکرم ملک لال خان صاحب نے کی۔

یکم جولائی کو ملک بھر میں یوم کینیڈا بڑے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔چنانچہ حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ کے تحت جماعت احمدیہ کینیڈا نے بہت اعلیٰ پیمانے پر اس تقریب کا انعقاد کیا۔اس شاندار تقریب میں واقفین نو بچے اور بچیوں نے شرکت کی اور قومی پرچم کے رنگ میں لباس پہنے ہوئے تھے۔انہوں نے نہایت خوبصورت آواز میں قومی ترانہ پڑھا۔جس کے احترام میں تمام حاضرین اور مہمانان گرامی کھڑے ہو گئے۔

ایک بچی عزیزہ شبیہہ فاطمہ جوئیہ سلمہا نے قرآن کریم کے حوالہ سے وطن سے محبت اور ایک بچے عزیزم سید محمد انصر داؤد سلمہ نے حدیث النبی ﷺ کی روشنی میں اور جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طالب علم مکرم ایاز محمود خان نے وطن سے محبت کے موضوع پر مختصر تقاریر کیں۔جب کہ ہمارے ایک بزرگ مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے کینیڈا کو اپنا وطن اپناتے ہوئے اپنے تاثرات بیان کئے۔ یہ شاندار اور وجد آفرین تقریب جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کے موقع پر منعقد ہوئی جس میں ملک بھر کے خصوصی مہمانان گرامی کثیر تعداد میں شامل تھے انہوں نے اس پروگرام کو بہت پسند کیا اور اپنی تقاریر میں خوب سراہا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے موقع پر تینوں دن اور مختلف اجلاسوں میں وفاقی ،صوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین ، شہروں کے میئرز، سفارت خانوں کے قونصلرز، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں نے بھی شرکت کی اور حاضرین سے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمتِ انسانیت ، امن وسلامتی ، صلح وآشتی ، اخوت ومحبت ، اخلاص وایثار، نظم وضبط ، یک جہتی اور باہمی تعاون پر شاندار خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے متعلق اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے اختتامی خطاب فرمایا۔آپ نے جنت ارضی کے قیام پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور فرمایا کہ مومن سے دو جنتوں کا وعدہ ہے۔ایک ارضی جنت کا اور دوسرا اخروی جنت کا۔لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنے گھر کا جائزہ لیں اور دینی اقدار، عقائد، روایات کا خیال رکھیں۔ نیز اس بات کا جائزہ لیں کہ ہماری تخلیق کا کیا مقصد ہے۔آپ نے فرمایا کہ ہمیں قرآن کریم اور احادیث النبی ﷺ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم کس طرح اس دنیا میں ارضی جنت قائم کر سکتے ہیں۔آپ نے خاص طور پر ان امور کی طرف توجہ دلائی جو گھروں کے سکون کو پامال کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور بعض دیگر مہمانوں کا تعارف کروایا جنہیں وقت کی کمی کے باعث خطاب کا موقع نہیں مل سکا۔اس کے بعد مکرم ملک لال خان صاحب، امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے دوپہر پونے دو بجے اجتماعی کروائی۔

جلسہ گاہ مستورات

مستورات کے حصہ میں صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا سمیت بہت سی دیگر خواتین نے نہایت علمی اور تحقیقی تقاریر کیں۔

مورخہ 30 جون 2007ء کو شام کے اجلاس میں چھیاسٹھ طالبات کے نام پیش کئے گئے جنہوں نے 2005ء اور 2006ء کے تعلیمی سالوں میں غیر معمولی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ان طالبات کو محترمہ صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ نے خصوصی اسناد عطا فرمائیں۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکز بیت الذکر ٹورانٹو کا وسیع وعریض حصہ سرسبز وشاداب میدانوں اور رنگارنگ پھولوں کی کیاریوں سے لدا ہوا تھا اور بہت ہی خوبصورت دکھائی دے رہا تھا۔جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز اور اس کے گردونواح احمدیہ دارالسلام یعنی پیس ویلج اپنی جگمگاتی ہوئی روشنیوں سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ بیت الذکر کی خوبصورتی جہاں اپنی جگہ لاثانی اور بے نظیر تھی وہاں بیت کے ہر طرف روشنیوں کے جگ مگ کرتے ہوئے بلبوں نے اس کی رونق اور حسن کو اور بھی دوبالا کر دیا۔

جلسہ کے مبارک ایام میں بیت الذکر ٹورانٹو میں نمازیں التزام کے ساتھ ادا کی گئیں جس میں کثیر تعداد میں احباب وخواتین نے شرکت کی ۔اسی طرح جلسہ سالانہ کے ایام میں بیت الذکر میں تہجد کی نماز باقاعدگی سے ہوتی رہی اور درس کا بھی التزام رہا۔ الغرض ان ایام میں سارا وقت دعاؤں ، عبادات ، ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں گزرا جس کا ہر آنے والے کے دل پر گہرا نیک اثر پڑا۔

سامعین حضرات نے بڑے انہماک اور دلجمعی کے ساتھ جلسے کی تمام کاروائی سنی اور علماء کے علمی، تحقیقی تربیتی خطابات سے بہرہ ور ہوئے۔

اس طرح یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ بہت ہی کامیاب رہا اور تمام احباب وخواتین بہت ہی اچھے تاثرات لے کر اپنے گھروں کو لوٹے اور یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی خیر وبرکت اور دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ کے تینوں دنوں کی کارروائی اور مہمانوں کے انٹرویوز کو کینیڈین میڈیا نے جلی سرخیوں سے مع تصاویر شائع کئے اور کینیڈین ٹیلی ویژن نے بھی بھرپور کوریج دی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے تمام کارکنان کو جزائے جزیل عطا کرے جنہوں نے دن رات بڑے اخلاص ، محبت ، ایثار اور قربانی کے ساتھ خدمات انجام دیں ۔ اور اسی طرح جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کی جملہ دعاؤں کا وارث بنائے اور یہ بابرکت جلسہ ہم سب کے لئے رشد وہدایت کا موجب ہو۔آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 24۔اگست 2007ء)

راکٹ کا ڈایاگرام

شام کے محقق اور موجد حسن الرماہ نے ملٹری ٹیکنالوجی پر ایک شاندار کتاب 1280ء میں قلم بند کی جس میں راکٹ کا ڈایاگرام پیش کیا گیا تھا۔ اس کا ماڈل امریکہ کے نیشنل ایئر سپیس میوزیم، واشنگٹن میں موجود ہے۔ کتاب میں گن پاؤڈر بنانے کے اجزائے ترکیبی دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ بارود میر فتح اللہ نے ایجاد کیا تھا۔ پندرھویں صدی میں مسلمانوں نے ٹورپیڈو بھی بنایا تھا جس کے آگے نیزہ اور بارود ہوتا تھا۔ یہ دشمن کے بحری جہازوں کے پرخچے اڑا دیتا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73142 میں مبارک احمد

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 73143 میں وقاص احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 73144 میں علی وارث

ولد اظہر احمد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی وارث۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 73145 میں ریحانہ کوکب

زوجہ بشارت الرحمن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 124 گرام مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوکب۔ گواہ شد نمبر 1 طارق یوسف وصیت نمبر 32364۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد یونس وصیت نمبر 35096

مسل نمبر 73146 میں ملیحہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر پرائیویٹ سکول عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73147 میں تہمینہ صندل

بنت مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ صندل۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 73148 میں زاہدہ سلیم

بنت سلیم احمد صوبہ قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صوبہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73149 میں نائلہ سلیم

بنت سلیم احمد صوبہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صوبہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73150 میں محمد عارف

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر آباد کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 73151 میں ملک حمید الدین محمود

ولد ملک صباح الدین (مرحوم) قوم ملک اعوان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک حمید الدین محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الوہاب رازی وصیت نمبر 33468۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر

مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73152 میں ناصر احمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر آباد کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 73153 میں عزیز احمد

ولد محمد رفیق قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الحکمت کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 73154 میں شہناز اختر

زوجہ جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/126000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9685 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 73155 میں احسان اللہ

ولد عطاء اللہ قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر + سیلز مین عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کنری مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس + سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ولید احمد ولد احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73156 میں وسیم احمد قریشی

ولد مبارک احمد قریشی قوم قریشی پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الحکمت کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73157 میں محمد رفیع

ولد بابو محمد شفیع (مرحوم) قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1250 مربع فٹ واقع رحمت کالونی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 محمود اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 73158 میں طاہر احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سلائی مشین 3 عدد مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نذیر احمد وصیت نمبر 14858۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73159 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد رفیق احمد (مرحوم) قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ ٹاؤن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 2800 مربع فٹ واقع نبی سرروڈ اندازاً مالیتی -/20000 روپے (3) بینک بیلنس -/23067 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طارق ولد عبدالقادر (مرحوم)

مسل نمبر 73160 میں محمد صدیق شاہد

ولد محمد ابراہیم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر آباد کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2200 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد وصیت نمبر 37535۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73161 میں منیر احمد شاد

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 240 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73162 میں مسعود احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید احمد ولد ملک نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73163 میں قمر النساء

زوجہ مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73164 میں افضل احمد

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1350 مربع فٹ اندازاً مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 73165 میں اصلاح الدین

ولد محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال وصیت نمبر 35405۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73166 میں نسیم احمد

ولد عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1500 مربع فٹ اندازاً مالیتی-/300000 روپے (2) سرمایہ دوکان مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 73167 میں خالد محمود

ولد عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹس واقع قاسم ٹاؤن کنری برقبہ 3600 مربع فٹ مالیتی اندازاً-/260000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73168 میں خلیل احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از ترکہ والد مکان مالیتی-/200000 روپے کا 1/5 حصہ (یہ پانچ بھائیوں کا مشترکہ ہے)۔ (2) مشینری کارپینٹری مالیتی-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 محمد کریم فیروز پوری ولد جلال دین

مسل نمبر 73169 میں شہر یار قریشی

ولد عبدالغفور قریشی قوم سید قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہر یار قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور قریشی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 73170 میں اظہر محمود

ولد محمود احمد سدھو جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 73171 میں جمیل احمد

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ اکبر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 30/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73172 میں رملہ محمود

بنت مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 گرام اندازاً مالیتی-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رملہ محمود۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73173 میں مریم ثناء

بنت عبدالمجید قوم گِل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم ثناء گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73174 میں آصفہ حمید

بنت عبدالحمید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ حمید۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73175 میں عالیہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ خلیل۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد

مسل نمبر 73176 میں طاہرہ شاہین

زوجہ بشارت احمد قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) 60 گرام مالیتی اندازاً-/78000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ شاہین۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73177 میں شمائلہ ارم

بنت محمد منشاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منور آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ ارم۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73178 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پان کیبن مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73179 میں شہزاد احمد

ولد بشارت احمد قوم بھٹہ پیشہ حجام عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 مشہود احمد ولد مرزا محمود احمد

مسل نمبر 73180 میں عبدالکریم آرائیں

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کھیتی باڑی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالکریم۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73181 میں عبدالمجید

ولد ھدایت اللہ (مرحوم) قوم گِل پیشہ زمیندارہ عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1200 مربع فٹ واقع بشیر آباد اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73182 میں محمود احمد

ولد محمد عاشق (مرحوم) قوم لُڑکا پیشہ زمیندارہ عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منور آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) پرانا ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/80000 روپے میں 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 73183 میں علی اکبر

ولد گل حسن قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت مزدوری کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال معلم سلسلہ وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق وصیت نمبر 35315

مسل نمبر 73184 میں طاہر احمد گرگیز

ولد محمد عباس گرگیز قوم گرگیز بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گرگیز۔ گواہ شد نمبر 1 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختیار احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 73185 میں سجاد احسن گرگیز

ولد مشتاق احمد گرگیز قوم گرگیز بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احسن گرگیز۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال معلم سلسلہ وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق وصیت نمبر 35315

مسل نمبر 73186 میں عبدالعلی فاروقی

ولد عبدالشکور فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت...... ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعلی فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور فاروقی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور

مسل نمبر 73187 میں رُشدہ مظفر

زوجہ مظفر احمد شکوہی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 73 تولے مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رُشدہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رضوان صادق ولد میاں محمد صادق گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد شکوہی خاوند موصیہ

(بقیہ صفحہ 1)

1۔ مکرم شیخ حارث احمد صاحب ربوہ
0333-6713202

2۔ مکرم انجینئر جہانگیر شفیع صاحب لاہور
0321-8497454

3۔ مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب۔ لاہور
0300-4399113

4۔ مکرم انجینئر سید محمود شاہ صاحب۔ اسلام آباد
0300-8555249

5۔ مکرم انجینئر جلال احمد صادق صاحب۔ راولپنڈی
0300-8520263

6۔ مکرم انجینئر عرفان احمد صاحب۔ کراچی
0300-8236445

7۔ مکرم انجینئر طارق محمود صاحب۔ فیصل آباد
0333-9944634

8۔ مکرم کرنل عبدالودود صاحب۔ پشاور
0300-5933067

9۔ مکرم انجینئر منور احمد شاہد صاحب۔ واہ کینٹ
051-4532624

10۔ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب۔ سرگودھا
0321-7251360

11۔ مکرم میاں نذیر احمد صاحب۔ ملتان
0300-8636386

(جنرل سیکرٹری۔ IAAAE)

درخواست دعا

مکرم محمد رفیع صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرم محمد حنیف بٹ صاحب کنری مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ مرض اتنی تشویشناک ہوچکی ہے اب ان کا بولنا، کھانا پینا بھی قریباً بند ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رشید الدین شہزاد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا محترم محمد صادق پرویز صاحب ولد مکرم ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب کا 15 ستمبر 2007ء کو ربوہ میں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے کولہے کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا تھا۔ فیصل آباد میں آپریشن کیا گیا ہے اب گھر آ چکے ہیں طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

نیز خاکسار کے پھوپھا مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب ولد مکرم ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید کا ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ طبیعت کافی بہتر ہے مگر کمزوری ابھی باقی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مشہور سائنسدان میکس پلانک

1858ء تا 1947ء

پلانک 23/ اپریل 1858ء کو جرمنی کے ایک شہر کیل میں پیدا ہوا۔ 1867ء میں اس کا کنبہ میونخ منتقل ہو گیا جہاں اس نے میکسیمیلین جمنیزیم میں ثانوی تعلیم حاصل کی۔ سترہ سال کی عمر میں جمنیزیم سے ثانوی تعلیم کی سند حاصل کرنے کے بعد پلانک نے نظریاتی طبیعات پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ یہ ایک ایسی شاخ تھی جس میں ترقی کا امکان نہ ہونے کے برابر تھا۔ پہلے میونخ اور پھر برلن کی یونیورسٹی میں اس کو تجرباتی طبیعات اور ریاضی پڑھنے کے لئے لڈوگ سائڈل، فان جولی، ہیلم ہولز اور گرگوف جیسے اساتذہ نصیب ہوئے۔

1913ء میں کوآنٹم کی قوت اور اختیار کا دائرہ وسیع ہو کر نائلز بوہر کی ایٹم کی توضیح تک جا پہنچا۔ بوہر نے ثابت کیا کہ ایٹم کی ساخت کو طیف بینی کے باقاعدہ علم سے ماخوذ اور مربوط کیا جاسکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب عناصر کو دہکایا جائے تو عنصر میں سے مخصوص روشنی نکلتی ہے۔ ہر عنصر سے نکلی ہوئی روشنی اتنی ہی منفرد ہوتی ہے جیسے کہ انگلیوں کے نشانات۔

1915ء میں رابرٹ اے ملیکان نے آئن سٹائن کی نکالی ہوئی ریاضی کی مساوات اور اس کے ضیابرقی نظریے کو تجربے سے ثابت کیا۔ اس کے بعد اس نے پلانک کے کونسنٹ ایچ کا حساب کتاب لگایا جو پلانک کے لگائے ہوئے سیاہ جسم کی تابکاری کے تخمینہ کے بالکل برابر بیٹھا۔ مین میخ نکالنے والے سائنسدانوں میں سے کسی کے لئے پلانک کے اس انقلاب انگیز مفروضے سے انکار کی گنجائش نہیں تھی کہ توانائی کا اخراج غیر مسلسل ہوتا ہے۔

پلانک کا یہ کارنامہ ہمیشہ زندہ رہے گا کہ اس نے کھلم کھلا ہٹلر کی بربریت کی مخالفت کی۔ پچھتر برس کی عمر میں اس کی یہ جرات قابل تعریف ہے لیکن 1944ء میں اس کو اپنی مخالفت اور ثابت قدمی کی بڑی بھاری قیمت ادا کرنا پڑی۔ اس کے زندہ رہنے والے اکلوتے بیٹے ارون پلانک کو جس کو اس کے خلاف ہٹلر کے قتل کی سازش کے ایک مقدمہ میں بطور یرغمال رکھا گیا، سزائے موت دے دی گئی۔ ذاتی زندگی کے اس المیہ کے بعد ہوائی حملہ کے دوران اس کا گھر اور انتہائی قیمتی لائبریری بالکل تباہ و برباد ہو گئے اور وہ خود اور اس کی دوسری بیوی مرتے مرتے بچے۔ جنگ ختم ہونے کے بعد جب لوگوں کے ہوش ٹھکانے آئے تو انہوں نے پلانک کے نوے سالہ جشن کا اہتمام کیا، لیکن یہ عزت افزائی اس کی تقدیر میں نہیں تھی کیونکہ 4/ اکتوبر 1947ء کو اپنی سالگرہ سے صرف چھ ماہ پہلے اس کا انتقال ہو گیا۔

از افاضات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

روزمرہ کام آنے والے بعض مجرب نسخے

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

☆ وہ بچے جو کمرہ امتحان میں جا کر سب کچھ بھول جاتے ہیں یا کنفیوز (Confuse) ہو جاتے ہیں انہیں ایتھوزا (Aethusa) 200 استعمال کرنی چاہئے۔

☆ جن طالبعلموں کو امتحان کا خوف ہو انہیں ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum) اور ایتھوزا (Aethusa) 200 ملا کر استعمال کرنی چاہئے۔

☆ جن میں خود اعتمادی کی کمی ہو یا پبلک میں تقریر کرنے کا خوف ہو انہیں لائیکوپوڈیم (Lycopodium) 200 استعمال کرنی چاہئے۔

☆ اگر امتحان میں فیل ہونے کا خوف ہو تو کالی فاس (Kali Phos) 6X اور سلیشیا (Silicea) 6X ملا کر استعمال کریں۔

☆ جو بچے بہت زیادہ توجہ چاہتے ہوں انہیں پلسٹیلا (Pulsatilla) 30 + فاسفورس (Phosphorus) 30 ملا کر استعمال کروائیں۔

☆ جو بچے سکول جانے سے خوفزدہ ہوں انہیں فاسفورس (Phosphorus) + ایکونائٹ (Aconite) + اوپیم (Opium) استعمال کرانی چاہئیں۔

☆ جو بچے بار بار رونے کا بہانہ بناتے ہوں انہیں سٹیفی سیگریا (Staphysagria) استعمال کرائیں۔

☆ جو بچے بہت ضدی ہوں ان کے لئے کیمومیلا (Chemomilla) 1000 مجرب نسخہ ہے۔

☆ جو بچے اکیلے رہنے سے ڈرتے ہوں انہیں فاسفورس (Phosphorus) 30 استعمال کرنی چاہئے۔

☆ جو بچے رات کو ڈر کر اٹھ جائیں ان کو آرسینک (Arsenic) + اوپیم (Opium) + ایکونائٹ (Aconite) 30 ملا کر دیں۔ اللہ کے فضل سے عموماً فائدہ دیتی ہیں۔

☆ حادثہ کے نتیجہ میں اگر دماغ پر چوٹ آجائے تو آرنیکا (Arnica) + نیٹرم سلف (Natrum Sulph) 1000 دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

☆ اگر دماغ کا کچھ حصہ ماؤف ہو جائے تو اوپیم (Opium) 1000 یا اس سے بھی اونچی طاقت کی ایک خوراک فوراً دیں۔

☆ چوٹ کے بداثرات باقی رہ جائیں تو ہیلی بورس نائیگر (Helleborus Niger) استعمال کرائیں۔

☆ بیہوش کرنے والی دواؤں کے استعمال کے بعد جب مریض کو ہوش آنے پر متلی شروع ہو جائے تو آرم میٹ (Arum Met) 200 فائدہ مند ہے۔ فاسفورس بھی زیرنظر رہے۔

☆ خوف کے بداثرات کو دور کرنے کے لئے ایکونائٹ CM کی صرف ایک خوراک جسے اوپیم (Opium) CM کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو اور بھی زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

☆ ہر اپریشن سے پہلے اور بعد میں آرنیکا (Arnica) 1000 کی ایک ایک خوراک دینا بہت سی پیچیدگیوں سے بچالیتا ہے۔

☆ اگر چربی زیادہ کھائی گئی ہو تو بعد میں پلسٹیلا (Pulsatilla) استعمال کریں۔

☆ اگر کاربوہائیڈریٹس (Carbohydrates) کی زیادتی ہوگئی ہو تو کاربوویج (Carbo Veg.) استعمال کرنی چاہئے۔

☆ چاول اور گوشت سے الرجی ہو تو نکس وامیکا (Nux Vomica) استعمال کریں۔

☆ انڈے سے الرجی ہو تو کلکیریا کارب (Calc Carb) کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ انڈے کے اسہال ہوں تو چینینم آرس (Chininum Ars) استعمال کریں۔

☆ سگریٹ کی عادت چھڑوانے کے لئے سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid) کا ایک قطرہ ایک گلاس پانی میں ڈال کر دن میں تین بار پیئیں۔ اللہ کے فضل سے اچھا فائدہ دیتی ہے۔

☆ غلط دوا کے ٹیکہ کا اثر دور کرنے کے لئے نکس وامیکا (Nux Vomica) 200 مفید ہے۔

☆ اگر پنسلین سے اسہال لگ جائیں تو نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid) یا سلفر (Sulphur) اونچی طاقت میں ایک خوراک استعمال کرنا فائدہ کا موجب ہوتا ہے۔

☆ یادداشت کی کمزوری دور کرنے کے لئے کالی فاس (Kali Phos) 1000 کی ایک خوراک اور پھر پلمبم (Plumbum) 200 کی چند خوراکیں استعمال کریں۔

☆ جو کوئی ہر ایک کو شک کی نظر سے دیکھے اور ان دیکھے خطرات سے خوفزدہ ہو تو اسے لیکیسس (Lachesis) 1000 دیں۔

☆ اگر کسی کام میں دل نہ لگے، موت کا خوف ہو، حادثہ کا ڈر ہو اور بے چینی بہت ہو تو آرسینک (Arsenic) 1000 کی چند خوراکیں دیں۔

خبریں

جنرل اشفاق پرویز کیانی آرمی چیف نامزد

آئی ایس آئی کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اشفاق پرویز کیانی کو جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر فوج کا نیا سربراہ نامزد کر دیا گیا ہے۔ انہیں فی الحال وائس چیف آف آرمی سٹاف مقرر کیا گیا ہے اور وہ یہ ذمہ داریاں 8۔اکتوبر کو سنبھالیں گے تاہم چیف آف آرمی سٹاف کا عہدہ خالی ہونے پر وہ آرمی چیف بن جائیں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل طارق مجید کو جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ وہ بھی اپنی ذمہ داریاں 8۔اکتوبر کو سنبھالیں گے۔

اے پی ڈی ایم کے 164 استعفے

اے پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 164۔ اراکین قومی وصوبائی اسمبلی نے اپنے استعفے سپیکر کے پاس جمع کرا دیئے ہیں۔ سپیکر قومی اسمبلی کو 86 استعفے پیش کئے گئے جبکہ پنجاب میں 46، بلوچستان میں 25 اور سندھ میں 7 اراکین نے استعفے دیئے۔ اے پی ڈی ایم کے مرکزی رہنما جلوس کی شکل میں قومی اسمبلی گئے جہاں سپیکر چودھری امیر حسین نے ان سے استعفے اپنے چیمبر میں وصول کئے۔

استعفوں سے صدارتی انتخاب پر فرق نہیں پڑے گا

وزیراعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اپوزیشن ارکان کے استعفوں سے صدارتی انتخاب پر فرق نہیں پڑے گا۔ صدر جنرل مشرف کو آئندہ پانچ سال کیلئے اکثریت کے ساتھ باوردی صدر منتخب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے استعفے دے کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ جمہوری عمل سے باہر رہ کر افراتفری سے مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہے۔

بے نظیر کو عام معافی دینے کا فیصلہ

سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے خلاف تمام مقدمات ختم کر کے انہیں عام معافی دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اس بات کا فیصلہ وزیراعظم شوکت عزیز کی زیرصدارت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ ایک سینئر عہدیدار کے مطابق اس فیصلے پر عملدرآمد کیلئے صدر مشرف جلد ایک آرڈیننس جاری کریں گے۔

سپریم کورٹ نے لال مسجد کھولنے کا حکم دیدیا

سپریم کورٹ نے حکم دیا ہے کہ لال مسجد کو نمازیوں کیلئے کھول دیا جائے۔ جامعہ حفصہ کی طالبات اور چھوٹے بچوں کو جامعہ فریدیہ منتقل کر کے 15۔اکتوبر کو جامعہ فریدیہ بھی کھول دیا جائے۔ جامعہ کا تمام خرچ حکومت برداشت کرے۔ آپریشن کے دوران جاں بحق اور لاپتہ ہونے والے افراد کے مقدمات درج کئے جائیں۔ عدالت نے سی ڈی اے کو حکم دیا کہ جامعہ حفصہ کی جگہ پر مدرسہ ہی تعمیر کیا جائے اور یہ تعمیر ایک سال میں مکمل ہونی چاہئے۔

ربوہ میں سحر وافطار 4۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:42
ع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
وقت افطار	5:53

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت سٹاف
کوالیفائیڈ سٹاف نرس کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

A House of Modren &
Ideal Home Appliances
نیو ربوہ الیکٹرونکس
ریلوے روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6215934

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ھوالشافی
مطب دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضائے الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 موبائل 0300-7710709
0345-6311000
پروپرائٹر: آصف بلوچ
Email:asifbaloch453@hotmail.com

C.P.L 29-FD